کراماتِ بیّنات ذاتِ محی الدین عبدالقادر رضی اللہ عنہ
محبوبِ سبحانی شہبازِ لامکانی حضرت شیخ غوثِ اعظم جیلانی



گلدستہ کرامات

مصنف
مؤرخِ اسلام حضرت علامہ مفتی
علامہ غلام سرور قریشی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

ولادت ۱۲۳۳ھ — ۱۸۳۷ء
وفات ۱۳۰۷ھ — ۱۸۹۰ء

مکتبہ اشرفیہ بازار مسجد مہاجرین مریدکے ضلع شیخوپورہ

کراماتِ منیفات محی الدین عبد القادر رضی اللہ عنہ
کی
محبوبِ سبحانی شہبازِ لامکاں حضرت شیخ غوثِ اعظم جیلانی

گلدستۂ کرامات

تصنیف لطیف
مولوی فاضل اسلام حضرت علامہ
مفتی صاحب مفتی پور
علامہ غلام سرور قریشی
لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

ولادت ۱۲۴۴ھ — ۱۸۲۷ء
وفات ۱۳۰۷ھ — ۱۸۹۰ء

مکتبہ اشرفیہ بازار مسجد مہاجرین مریدکے ضلع شیخوپورہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب	:	**گلدستہ کرامات**
مصنف	:	حضرت مولانا مفتی غلام سرور لاہوری علیہ الرحمہ
بایمائے محبت	:	حضرت مولانا الحاج مفتی محمد محب اللہ نوری مدظلہ شیخ الحدیث دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف (اوکاڑہ)
نگران	:	مولانا محمد منشا تابش قصوری (مریدکے) لاہور
بمعاون خاص	:	استاذ القراء مولانا الحافظ القاری ذوالفقار احمد برسالوی مدظلہ
باہتمام	:	جناب محمود احمد حافظ قصوری، پروفیسر حافظ محمد مسعود اشرف قصوری ایم اے
پرنٹنگ، ڈیزائننگ بائنڈنگ	:	شیخ عبدالوحید ہادی 0301-4735853
باراول (پاکستان)	:	۱۴۳۲ھ / 2011ء

ملنے کا پتہ

مکتبہ اشرفیہ بازار مسجد مہاجرین - مریدکے ضلع شیخوپورہ

رابطہ موبائل نمبر : 0300-8002585, 0345-4680027

واہ واہ اللہ رے یہ جلال تیرا
نور و تیرے مہر تاباں سے

حسن اور خوبی و جمال تیرا
رخ تاباں کا ایک خال تیرا
المدد و المدد شہ گیلاں

کسکو حاصل ہوا ہو تیرے بغیر
سرور سروران عالم ہو
ہے یہ سرور شکستہ حال تیرا

یہ بزرگی و یہ کمال تیرا
جو کہ خادم ہو با کمال تیرا

مناقب ودہم در بیان اس بات کے کہ در عہد سعادت مہد آنحضرت جو کوئی نام آپکا بلا طہارت زبان پر لاتا تھا قتل ہو جاتا تھا اور بعد ارشاد ختم المرسلین یہ جرم معاف ہوا

راویان طوطی گفتار شاکخان شیخت شعار کتاب گلزار معانی سے روایت کرتے ہیں کہ بعہد ولایت سید السعادات عالی درجات معدن کرامات محبوب سبحانی قدس اللہ اسرارہ السامی یہ ارشاد جاری ہوا کہ نام نامی و اسم گرامی آنحضرت کا جو بار و اختیار سے بلا طہارت جسم و پاکیزگی منہ زبان پر لاتا تھا فی الفور اسکا تن سے جدا ہو جاتا تھا جب اسی طرح سے کئی اشخاص علم و خاص میں سے جان بحق تسلیم ہوئے تو ایک روز جد امجد آنحضرت جناب خاتم النبیین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم بعالم مشاہدہ رونق افروز ہوئے اور فرمایا کہ اے نور العین و لبند حسنین ایسے جلال کو ترک کیجیے کہ مخلوق پروردگار نیکوکار و گنہگار سب عالم دنیا میں ہیں ایسے جلال تمہارے سے مخلوق الٰہی قتل ہو جاوے گی اور بعد از آں ایک ایسا زمانہ آئیوالا ہے کہ اسم شریف الٰہی و اینجاب کا لوگ بے وضو زبان پر لاوینگے چہ جائے کہ اسم شریف آپ کا محبوب الٰہی نے یہ ارشاد جد امجد علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سنکر حکم نافذ فرمایا کہ اب جو کوئی نام ہمارا بلا طہارت زبان سے نکالے گا قتل نہ ہوگا مگر اسکے رزق اور نیکوئی سے چالیس دن تک کی برکت اٹھ جاوے گی نعوذ باللہ منہا

غزل من مؤلف عفی عنہ

غوث اعظم آں شہ والا ہمم
چلتا ہو جسکی اجازت سے قلم
رہنما ہے گمرہاں را و حق
جھکے ہے شمشیر دشمن ہوں قلم

جو کہ محی دین پر ثبت ہو جسکا علم
زندہ کر دین مردہ صد سالہ کو
پیشوائے اولیا سب محترم
کون سر پھیرے ہے اس درگاہ سے

منشی تقدیر ہے جسکا مطیع
جوش پر آجائے گر بحر کرم
وہ جناب محی دین سیف اکرم
گردن عالم جہاں ہوتی ہے خم